سوال

(305)اب وہ دن کو کتنی نماز پڑھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کا معمول ہے کہ وہ ایک وتر پڑھتا ہے، کسی وجہ سے وہ وتر نہیں پڑھ سکا، اب وہ دن کو کتنی نماز پڑھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صلاۃ اللیل مع وتر رہ گئی ہے تو سورج طلوع ہونے کے بعد زوال شمس سے پہلے پہلے بارہ رکعات ادا کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ 5اور اگر صرف وتر رہ گیا ہے تو جب نیند سے اٹھے پہلے وتر پڑھے، پھر نمازِ فجر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((مَنْ نَامَ عَنْ صَلاَةٍ أَوْ نَسِیھَا فَلْیُصَلِّھَا إِذَا ذَکَرَھَا أَوِ اسْتَیْقَظَ))6[''جو نماز سے سو جائے یا بھول جائے، پس پڑھے جب یاد آئے یا بیدار ہو۔'']أوکما قال صلی اللہ علیہ وسلم))

5ترمذی ابواب الصلاۃ باب اذا نام عن صلاتہ باللیل صلی بالنھار

6ابوداؤد الصلاۃ باب فیمن نام عن الصلوٰۃ او نسیھا

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد04